This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No.......................

2612

B.A. (PROGRAMME)/I **D-I**

(Language Course)

URDU LANGUAGE (A)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 100

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و

سباق کیجیے: ۱۵

(الف)

اُردو کو ایک حقیر زبان سمجھ کر پڑھیں گے تو ایسے میں ظاہر ہے کہ

ان کا ذخیرۂ الفاظ بھی اسی زبان کا ہوگا جس کو وہ برتر و اعلیٰ سمجھتے

ہیں۔ ان کی قوّتِ اظہار اُردو کے مقابلے میں انگریزی میں

P.T.O.

تمہارا خوف و ہراس بھی بیجا ہے۔ مسلمان اور بزدلی۔ مسلمان اور اشتعال، ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے۔ سچے مسلمانوں کو نہ تو کوئی طمع ہلا سکتی ہے اور نہ کوئی خوف ڈرا سکتا ہے۔ چند انسانی چہروں کے غائب از نظر ہو جانے سے ڈرو نہیں۔ انہیں نے تمہیں جانے کے لئے اکھٹّا کیا تھا۔ آج انہوں نے تمہارے ہاتھ سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا ہے تو یہ عیب کی بات نہیں۔ یہ دیکھو! تمہارے پاس دل ہے تو اسے خدا کی جلوہ گاہ بناؤ جس نے آج سے تیرہ سو برس قبل عرب کے ایک اُمّی کی معرفت فرمایا تھا: ''جو خدا پر ایمان لائے اور اس پر جم گئے تو پھر ان کیلئے نہ تو کسی طرح کا ڈر ہے اور نہ کوئی غم۔''

زیادہ بہتر ہوگی۔ یہ بات دوسری ہے کہ عمر بھر انگریزی میں 'تخلیقی کام' کرنے کے باوجود ان کا کوئی کارنامہ قابل قدر شمار نہیں ہوتا۔ بہر حال ان سطور میں ہم جو کچھ کہنا چاہتے ہیں وہ صرف یہ ہے کہ انگریزی زبان لکھنے پڑھنے اور بولنے کا رجحان ایک بار پھر زور پکڑ گیا ہے اور ہم اس وقت یہ سمجھ رہے ہیں کہ صرف یہ زبان ہمارے سارے معاشی، سیاسی، دفتری اور تہذیبی مسائل کا حل ہے۔ اس وقت سارے معاشرے میں یہ رجحان عام ہے کہ وہ قابل وزیرک ہے جو روانی کے ساتھ انگریزی بول سکتا ہے۔ لوگ اسے دیکھ کر مرعوب ہوتے ہیں۔

(ب)

عزیزو! اپنے اندر ایک بنیادی تبدیلی پیدا کرو، جس طرح آج سے کچھ عرصے پہلے تمہارا جوش وخروش بیجا تھا۔ اسی طرح آج یہ

۲۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح حوالے کے ساتھ کیجیے:

(الف)

مہینوں کے کٹتے ہیں رستے، پلوں میں
گھروں سے سوا چین ہے منزلوں میں
ہر اِک گوشہ گلزار ہے جنگلوں میں
شب و روز ہے ایمنی قافلوں میں
سفر جو کبھی تھا نمونہ سقر کا
وسیلہ ہے اب وہ سراسر ظفر کا

پہنچتی ہیں ملکوں سے دَم دَم کی خبریں
چلی آتی ہیں شادی و غم کی خبریں
عیاں ہیں ہر اِک برِّاعظم کی خبریں
کھلی ہیں زمانے پہ عالم کی خبریں
نہیں واقعہ کوئی پنہاں کہیں کا
ہے آئینہ احوال روے زمیں کا

(ب)

نکتہ چیں ہے غمِ دِل اُس کے سنائے نہ بنے
کیا بنے بات جہاں بات بنائے نہ بنے
میں بلاتا تو ہوں اس کو مگر اے جذبہء دل
اس پہ بن جائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے
غیر پھرتا ہے لئے یوں ترے خط کو کہ اگر
کوئی پوچھے کہ یہ کیا ہے تو چھپائے نہ بنے
کہہ سکے کون کہ یہ جلوہ گری کس کی ہے
پردہ چھوڑا ہے وہ اس نے کہ اٹھائے نہ بنے
موت کی راہ نہ دیکھو کہ بن آئے نہ رہے
تم کو چاہوں کہ نہ آؤ تو بلائے نہ بنے

۳۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے:

(ا) انٹرنیٹ

(۲) جنگِ آزادی

(۳) تعلیم کی اہمیت

۴۔ درج ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجیے: ۱۵

(۱) تشبیہ

(۲) کنایہ

(۳) مجازِ مرسل

(۴) تلمیح

(۵) غزل

(۶) حسنِ تعلیل

۵۔ ''مشرقی تمدن کا آخری نمونہ'' میں عبدالحلیم شرؔر نے کس معاشرے کی عکاسی کی ہے؟ مفصل تحریر کیجیے۔

یا

غالب کی غزل گوئی کی امتیازی خصوصیات تحریر کیجیے۔

۶۔ پریم چند کی افسانہ نگاری پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجئے۔

یا

سعادت حسن منٹو کی افسانہ نگاری پر مضمون لکھئے۔

۷۔ نظیر اکبر آبادی کی نظم نگاری کی نمایاں خصوصیات تحریر کیجئے۔ ۱۰

یا

میر دردؔ کی شاعرانہ خصوصیات بیان کیجئے۔